© rasailojaraid.com

جان بر نہ ہو سکے۔

ایسے افراد کتنی کم تعداد میں ہمارے معاشرے میں پیدا ہوتے ہیں۔ہائے اس قحط الرجال میں مردانِ علم و عمل کا عالمِ آخرت کو روانہ ہو جانا۔ ع

"یہی ہے مگر مرضیٔ حق تعالیٰ" سو صبر سے سرِ تسلیم خم!

ترجمان القرآن کے ارکان ادارہ و دفتر اور ان کے ساتھی اور دیگر متوسلین سب کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کرنل مرحوم کی خدمات کو قبول کرے، کوتاہیوں کو درگذر فرمائے اور اپنی رحمتِ بے پایاں سے نوازے۔ نیز اُن کے پس ماندگان کو بھی صبر جمیل کے ساتھ نعمتِ ہدایت، جذبۂ عبادت، ولولۂ خدمت اور سعی اقامتِ دین سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین!

منصورہ کے اندر ہونے والا واقعہ بھی بڑا رنجدہ ہے کہ محترم رانا اللہ داد خاں صاحب جماعتی سرگرمیوں میں بھی محور رہتے ہیں اور جماعت سے باہر بھی ان کی کئی ذمہ داریاں ہیں، عمر کے آخری تہائی حصے میں ان کی اہلیہ محترمہ ان سے جدا ہو گئیں۔ مجھے اپنے گھر والوں سے جو معلومات مل سکیں وہ یہ ہیں کہ وہ سارے دائرۂ خواتین میں مقبول تھیں اور غریب امیر سب سے مخلصانہ طور پر رابطہ رکھتی تھیں۔ بالعموم ان کی ذات بہت سی جماعتی سرگرمیوں کی خیر رسمی مرکز بنی رہتی۔ ان کے نامۂ اعمال میں بہت بڑا ثواب یہ بھی شامل ہے کہ ان کے تعاون کی وجہ سے رانا صاحب جماعت کی دل کھول کر خدمت کرتے رہے اور ہمیشہ مالی انفاق بھی کیا۔ نیز ان کے گھر پر کئی طرح کی میٹنگز ہوتیں جن کے لیے تواضع کے انتظامات مرحومہ فرماتیں۔ غریب پروری میں بھی وہ لمبے ہاتھ والی تھیں۔ خدا ان کی کوتاہیوں سے درگذر کرتے ہوئے ان کی نیکیوں کو قبول کرے

© rasailojaraid.com